سوال

(33) فجر کی سنتوں کے دوران اذان کا ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں صبح کی نماز کےلیے مسجد میں داخل ہوااور دو رکعتیں نماز ادا کی۔ جب میں دوسری رکعت کے قیام میں تھا تو موذن کھڑا ہوا اور نماز کےلیے اذان کہی۔ جبکہ میں اپنی نماز کے متعلق یہ نیت کر چکا تا کہ یہ صبح کی سنتیں ہیں. جب میں اپنے گھر سے اٹھا تو اس وقت بعض مساجد میں اذان ہو رہی تھی۔ پھر جب میں نماز سے فارغ ہوا تو بیٹھ کر قران پڑھنے لگا۔ پاس بیٹھے ہوئے ایک شخص نے کہا۔ ''اٹھو اور صبح کی سنت ادا کرلو۔ میں نے کہا۔ میںتو ادا کرچکا ہوں۔ وہ کہنے لگا: وہ جائز نہیں، الایہ کہ تو دوبارہ ادا کرو۔ کیونکہ موذن جب اذان کہہ رہا تھا اس وقت تم نماز ادا کر رہے تھے۔ مجھے توقع ہے کہ آپ اس مسئلہ کے متعلق مجھے مستفید فرمائیں گے۔

معمس۔ع۔جدہ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب موذن اذان دے رہا تھا اور آپ صبح کی سنتیں ادا کر رہے تھے تو اگر اذان ہی طلوع فجر کے بعد تاخیر سے ہوئی اور آپ کا سنتیں ادا کرنے کا فعل اذان سے مل گیا تو سنتیں ادا ہو گیئں۔ یہ کافی ہیں اور ان کے اعادہ کی ضرورت نہیںاور اگر اس بات میںشک ہوا اور آپ یہ نہ جانتے ہوں کہ آیا اذان صبح کے بعد ہوئی ہے یا طلوع فجر کے وقت ہی ہوئی ہے تو اس صورت میں محتاط اور افضل بات یہی ہے کہ ان دو رکتو ںکو دوبارہ ادا کرلیں تاکہ طلوع فجر کے بعد ان کی ادائیگی یقینی ہو جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ